یکم تا 15 اکتوبر 2025

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

سیلاب کے بعد کپاس کی دیکھ بھال

- جہاں تک ممکن ہو سکے سیلابی پانی کے نکاس کا انتظام کریں تا کہ مرجھاؤ (wilting) سے فصل بچ جائے۔ سیلاب سے متاثرہ فصل میں پانی اترنے کے بعد یوریا کھاد کا 2 فیصد محلول اور اوپر دیئے گئے غذائی عناصر کے محلول کا بھی سپرے کریں تا کہ فصل کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکے

آبپاشی

- سیلاب سے محفوظ علاقوں میں موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کریں تا کہ فصل پر موجود چھوٹے ٹینڈوں کا سائز مکمل ہو سکے اور بڑے ٹینڈے اچھی طرح کھل سکیں

کپاس کی صاف اور بہتر چنائی کے لیے سفارشات

- فصل پر شبنم خشک ہو جانے کے بعد چنائی کی جائے اور شام 4 بجے چنائی بند کر دینی چاہیے
- چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تا کہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں
- اگر بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کی جائے۔ بارش کے بعد چنائی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک کھلی ہوئی کپاس (پھٹی) اچھی طرح خشک نہ ہو جائے
- صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں کی چنائی کی جائے
- چنائی کرنے والیوں کی اجرت کپاس (پھٹی) کی مقدار کے ساتھ اس کی صفائی اور ستھرائی کی بنا پر مقرر کی جائے تا کہ چنائی کرنے والے کپاس (پھٹی) کو معیار پر زیادہ توجہ دیں
- چنی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور نمدار جگہ پر نہ رکھا جائے بلکہ خشک جگہ پر سوتی کپڑا بچھا کر اس پر رکھا جائے تا کہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہے
- گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی بالکل علیحدہ رکھیں ورنہ اس میں پیلاہٹ والی کپاس شامل ہونے سے اس کے گریڈ میں کمی ہو جائے گی اور اس کا بھاؤ بہت کم لگے گا۔ کیونکہ کپڑا بننے کے دوران ایسی کپاس پر رنگائی کا عمل صحیح نہیں ہو پاتا

گندم

- بارانی علاقوں میں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے گہرا ہل چلائیں تا کہ بوقت کاشت وتر مہیا ہو سکے
- زمین کی تیاری شروع کریں۔ اگر گلی سڑی کھاد ابھی تک نہ ڈالی ہو تو فوراً ڈالیں اور زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔ بیج اور کھاد کا انتظام کریں
- پنجاب کے تمام بارانی علاقوں کے لیے محکمہ زراعت کی منظور شدہ گندم کی اقسام پاکستان 2013، فتح جنگ 2016، بارانی 2017، مرکز-19، ایم اے 21، نشان 21 اور عروج 22 کو 15 اکتوبر سے 15 نومبر تک کاشت کریں

- پنجاب کے آبپاش علاقوں کے لیے فیصل آباد -2008، اجالا2016، جوہر2016، بورلاگ 2016، زنکول2016، اناج 2017، فخر بھکر17 ، بھکر سٹار 19، غازی-19، اکبر-19، ایم ایچ21، سبحانی 21، نشان 21، دلکش20، این اے آر سی سپر، صادق 21، نواب 21، رہبر 21، ڈیورم 21اور عروج22 کے بیج کا انتظام کریں
- گندم کی بوائی کیلیئے بیج کو صاف کر کے استعمال کریں
- پنجاب کے آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت یکم نومبر سے شروع ہوگی۔لہٰذا بروقت کاشت کے لیے زمین کی اچھی تیاری کریں۔ وریال زمینوں میں دو تا تین دفعہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں۔اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔آخری تیاری کے لیے ہلکی زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ دینا کافی ہوتا ہے جبکہ بھاری میرا زمین میں دوبار ہل اور سہاگہ دیں۔
- جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ اپنائیں جسکے لیے راؤنی کے بعد وتر آنے پر بوائی سے کچھ دن پہلے صبح سویرے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں یہ عمل دو تین بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی۔داب کا یہ طریقہ اگیتی اور درمیانی کاشت میں باآسانی اختیار کیا جاسکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کے پیش نظر موزوں نہیں ہے
- بروقت کاشت یکم تا20 نومبر کے لیے شرح بیج 40 تا 45 کلوگرام، 21 نومبر تا 10 دسمبر شرح بیج 50 کلوگرام اور بارانی علاقوں مین بیج کی شرح 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔بیماری، جڑی بوٹیوں کے بیج سے پاک، صاف ستھرا اور صحت مند بیج کا ہی انتخاب کریں۔بیج کے اُگاؤ کی شرح85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہیے
- کاشت سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں تاکہ فصل بیماری سے محفوظ رہے

نوٹ: فیصل آباد2008 اور پاکستان 13 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں اس لیے ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم اور برسیم وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جاسکتی ہے
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں
- ربیع اقسام میں سے کینولا اقسام پی اے آر سی کینولا ، رچنا کینولا ، خانپور کینولا ، بارانی کینولا ، سپر کینولا ، ٹی ایم کینولا اور ساندل کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 31 اکتوبر، سپر رایا، خانپور رایا، چکوال رایا، چولستان رایا، کیزولا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار، چکوال سرسوں کا 15 اکتوبر تک اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا یکم تا 31 اکتوبر تک ہے جبکہ یو اے ایف 11 کا 15 اکتوبر تک ہے
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں آخر اکتوبر تک اور آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر ہے
- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں

- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹر جنی کھاد کی ایک تہائی مقدار بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹرجنی کھاد کو دو اقساط میں یعنی آدھی مقدار پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں

ٹنل ٹیکنالوجی

- سردیوں کے موسم میں موسم گرما کی اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں
- ٹنل میں سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ان میں سے کھیرا کی براہ راست کاشت 25 اکتوبر تا 15 نومبر کی جاسکتی ہے
- ٹماٹر کی نرسری کا وقت کاشت یکم اکتوبر تا 15 اکتوبر ہے
- ٹنل میں پارتھینوکارپک (Parthenocarpic) اقسام کاشت کریں

باغات

- خشک پودوں کو جلد از جلد تلف کر کے ان کی جگہ اگر ماحول سازگار ہو تو نئے پودے لگائیں
- اگر پودے کی کچھ شاخیں خشک ہوئی ہوں تو ان کو کاٹ کر کٹی ہوئی جگہ پر پھپھوندی کش زہر کا پیسٹ بنا کر لگائیں
- باغبان آم کے پودوں کا معائنہ کریں۔بیماری سے متاثرہ سوکھی ٹہنیوں اور شاخوں کو کاٹ کر جلا دیں یا زمین میں گہرا دبا دیں
- باغات میں دو کلوگرام نیلا تھوتھا + ایک کلوگرام کاپر سلفیٹ فی ایکڑ ضرور استعمال کریں تا کہ زمین میں موجود فنگس کا بروقت تدارک ہو سکے
- ترشاوہ پھلوں کے نئے پودے لگائیں۔پیوند کاری کا عمل جاری رکھیں۔کچے گلے کاٹتے رہیں۔موسمی حالات کو پیش نظر رکھ کر حسب ضرورت آبپاشی کریں

آم

- شاخ تراشی جاری رکھیں۔خشک شاخیں کاٹتے وقت ساتھ سبز شاخ بھی دو یا تین انچ کاٹ دیں اور کٹی ہوئی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- اگر موسم خشک ہو تو 15 اکتوبر تک آم کے باغات کو ایک آبپاشی ضرور کریں
- جڑی بوٹی مار زہروں کا آخری سپرے کریں
- تیلے، جوؤں کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے سپرے کریں
- چھال کی بیماری اور منہ سڑی کے تدارک کے لیے پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں
- پودوں کے تنوں پر بورڈو مکسچر کا پیسٹ لگائیں
- Gumosis کے کنٹرول کے لیے 200 تا 400 گرام کاپر سلفیٹ فی پودا/درخت استعمال کریں

ترشاوہ پھل

- اس ماہ میں پھل کی بڑھوتری کا عمل جاری رہتا ہے اور نئے شگوفے پھوٹتے ہیں۔کچے گلے ختم کریں
- باغات میں نئے پودے لگائیں
- موسمی حالات کو پیش نظر رکھ کر 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کرتے رہیں
- پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں
- پودوں کے تنوں پر بورڈو مکسچر کا پیسٹ لگائیں